

معنون :- ترجمہ القرآن الحکیم

### WEEK-5 ASSIGNMENT

۱۔ (ا) ترجمہ :- وہ آپ ﷺ سے صلیٰ غنیمت ﷺ (حکم ﷺ) بارے میں سوال کرتے ہیں آپ ﷺ فرمادیں صلیٰ غنیمت ﷺ اور اس ﷺ رسول ﷺ سے لے کر اللہ ﷻ کی نافرمانی اے درو اور آپس ﷺ تعلقات دوست لڑکھ اور اللہ اور اس ﷺ رسول ﷺ کی اطاعت کر د اُر تم ادا قحیٰ ا مومن ہو۔

۱۵۱۔ سورۃ الانفال ﷻ اہم معنایں اور علمی و علمی نکات پر نوٹ لکھیں۔

### سورۃ الانفال کا تعارف :-

سورۃ الانفال قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے آٹھویں سورت ہے۔ اس میں کل پچھتر (72) آیات ہیں۔ "انفال" نفل کی جمع ہے، نفل زائر پیر کہتے ہیں۔ صلیٰ غنیمت کہ نفل اس سے کیا جاتا ہے۔ یہاں کہ وہ اصل معقول سے زائر ہو تا تھا۔ حصار سے معقول تو آخرت کا اجر اور اللہ بخائی کی دینا ہے۔ صلیٰ کا ملنا اللہ بقی کا مقتل اور طیبہ ہے۔ اس سے صلیٰ غنیمت کہ انفال کیا جاتا ہے۔ اس سورۃ میں صلیٰ غنیمت کی لغت ﷺ اہم اہم اہل یونے ہیں۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ الانفال ہے۔



## مرکزی مضمون :-

سورۃ الانفال کا مرکزی مضمون ”اللہ تعالیٰ کے راستے میں پیار کے آداب و خصال کا بیان اور صلح و جنگ کے اہتمام کی وضاحت ہے۔“

## انعامات خدادادی کی یاد دہانی :-

سورۃ الانفال میں اللہ تعالیٰ نے اپنے انعامات بھی یاد دلائے ہیں۔ مسلمانوں نے جس ہال و بازار کے ساتھ یہ جنگ لڑی ان کی تعریف اور توبہ افزائی بھی فرمائی ہے۔ ساتھ ساتھ کچھ دوسروں کی نشان دہی بھی کی گئی ہے جو اس جنگ میں حصہ لے آئے۔

## تذکرہ غزوہ بدر :-

غزوہ بدر اصل میں کفار مکہ کے ظلم و ستم کے پس منظر میں پیش آ رہا تھا۔ اس لیے سورۃ الانفال میں ان حالات کا بھی ذکر کیا گیا ہے بن میں بنی کرم ۲ کہ مکہ مکرمہ سے ہجرت کا حکم ہوا۔ نیز جو مسلمان مکہ مکرمہ میں رہ گئے تھے ان کے لیے ہزدری قرار دیا گیا کہ وہ بھی ہجرت کر کے مدینہ منورہ آجائیں۔

## سورۃ الانفال کے مضامین و نکات کی

### ضرورت میں :-

مسلمانوں کی تربیت :- سورۃ کے آغاز میں مسلمانوں کو تقویٰ، اطاعت حق، ذکر الہی اور اللہ تعالیٰ پر توکل کی تعلیم دی گئی ہے۔

## ایمان کی صفات :-

انعام پر بھی ایمان کی صفات بیان کی گئی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کیے



دعائے کا ذکر یہ ہے۔۔۔  
**فرشتوں کے ذریعے غیبی مراد:-**

خبرہ بدور میں فرشتوں کے نزول کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی غیبی مراد کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔

**اطاعتِ الٰہی اور اطاعتِ رسول کا حکم:-**

اللہ تعالیٰ اور رسولِ اقدس کی اطاعتِ حضانہ برداری کا حکم بہت تأخیر سے سابقہ دیا گیا ہے۔

**چند میں ثابت قدمی کی تلقین:-**

چند میں ثابت قدمی کی تلقین کے سابقہ سابقہ تعداد سے میل جول کے منوالہ کے بارے میں ہدایت دی گئی ہے۔

**اختلاف کے برے نتائج:-** جھگڑوں اور اختلافات کے برے نتائج سے خبردار کیا گیا ہے۔

**اہل مکہ اور آلِ فرعون:-**

اہل مکہ اور آلِ فرعون کے کردار میں یکسانیت اور ان کے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔

**علمی و عملی نفاذ:-**

**۱) مسلمانوں کی کامیابی:-** ظاہر و باطن کی

برائے اللہ تعالیٰ کی ذات پر الٰہیت کرنا اور اپنے معجزات اللہ احد سے سپرد کر دینا اسے انسان کی کامیابی کی ضمانت ہے۔

**۲) شکر کا جذبہ:-** اللہ تعالیٰ کی نعمتوں

کو یاد کرنے سے شکر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔



☆ غشہ کا باعث :- مال اور اولاد کی محبت میں

مرد بہر بردھنا غشہ کا باعث ہے ۔

☆ حق باطل کی کشمکش :- سچے میں ایل حق اور

ایل باطل کے درمیان فرق قائم ہو جاتا ہے۔ یوں گھرے اور کھوٹے ایل کے درمیان

☆ جبار کا ایم معتقد فتنہ کا خاتمہ :- دین اسلام میں

جبار کا ایم معتقد فتنہ کا خاتمہ اور اللہ کی زمین پر اس کے دین کا غلبہ ہے ۔

☆ شیطان انسان کا کھلا دشمن :- شیطان انسان کا کھلا

دشمن ہے اور وہ انہیں بڑے اعمال کو لغوت بناتا رہتا ہے ۔

☆ جنگ کی تیاری کا حکم :- اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو

تہذیب مقابلے میں ہر وقت تیار رہنے کے لیے جنگ کی تیاری کا حکم دیا ۔

☆ سچے ایمان والے :-

سچے ایمان والے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت

اور اس کی راہ میں جبار کرتے ہیں ۔ وہ آپس میں فتنہ

نہیں اٹھاتے اور ہر روز آدھرت ایک دوسرے کی صورت کرتے

ہیں ۔